محمد ﷺ (منظوم)

خواجہ عابد نظامی

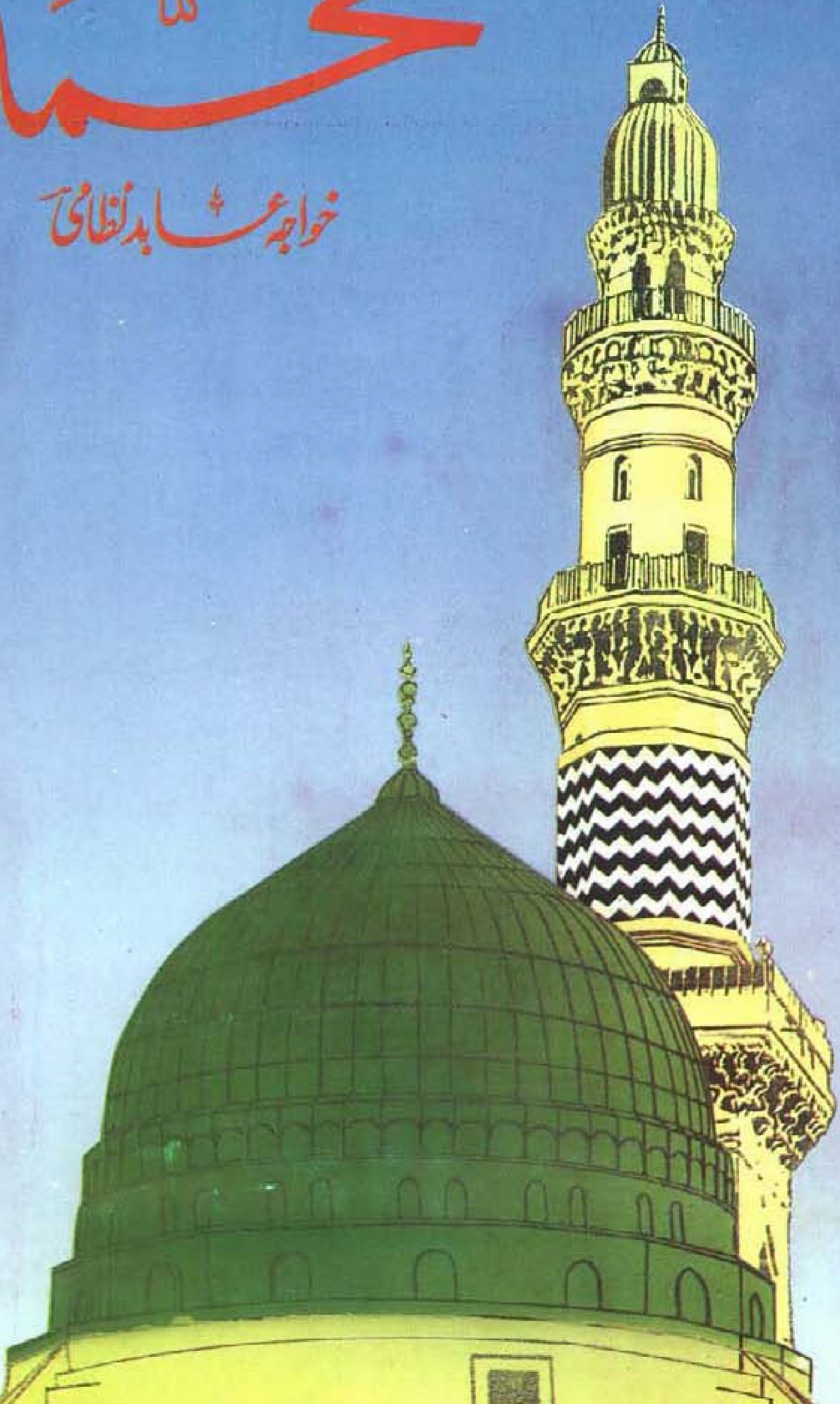

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- **کتاب وسنت ڈاٹ کام** پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- **مجلس التحقیق الاسلامی** کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- **دعوتی مقاصد** کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

محمد ﷺ (منظوم)

خواجہ عابد نظامی

دعوۃ اکیڈمی بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی
پوسٹ بکس نمبر ۱۴۸۵ فون نمبر ـــ ۸۵۸۶۴۰ فیکس نمبر ۲۶۱۴۸ / ۱۵ / ۹۲ اسلام آباد (پاکستان)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

(جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں)

نام کتاب	:	محمد ﷺ (منظوم)
مصنف	:	خواجہ عابد نظامی
نگران طباعت	:	حیران خٹک
سرورق	:	ایاز احمد، کراچی
کمپوزنگ	:	الفا کمپوزنگ پوائنٹ، راولپنڈی
طابع	:	ادارہ تحقیقات اسلامی پریس، اسلام آباد
اشاعت دوم	:	۲۰۰۴ء
تعداد	:	۳۰۰۰
قیمت	:	-/18 روپے

ناشر

دعوۃ اکیڈمی

بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

انتساب

بنام محمد علیہ السلام

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حمد

رسولِ خدا نے بتائی یہ بات
کہ اللہ کی سب سے اعلیٰ ہے ذات

ہر اک شے ہے اُس کی بنائی ہُوئی
ہے دُنیا اُسی کی بسائی ہُوئی

وہ دیتا ہے روزی بد و نیک کو
یونہی پالتا ہے وہ ہر ایک کو

اُسی نے جہاں سارے پیدا کیے
مکاں، لامکاں سارے پیدا کیے

چمن میں کھلاتا ہے غنچے وہی
اُگاتا ہے پھل پھُول پودے وہی

اُسی سے ہیں پربت پہ شادابیاں
اُسی سے ہیں وادی میں رعنائیاں

زمیں، چاند، سُورج، ستارے تمام
یہ جو کچھ ہے، سب ہے اُسی کا نظام

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

اُسی نے بنائے ہیں انسان و جن
وہی رات کے بعد لاتا ہے دن

دلوں کا اُجالا اُسی کی ہے ذات
بیاں کیا کرے کوئی اُس کی صفات

اُسی نے ہیں بھیجے جہاں میں نبی
کہ جن سے بشر کو ہدایت ملی

ہمارے محمد علیہ السلام
نبی آخری اُس کے ہیں لاکلام

جو رحمت ہیں سارے جہاں کے لیے
جو زینت ہیں اس گلستاں کے لیے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

نعت

ہمیں جاں سے پیارے ہمارے نبیؐ
دلوں کے سہارے ہمارے نبیؐ
ہمارے نبیؐ باغِ جاں کی بہار
ہمارے نبیؐ ہیں دلوں کا قرار
وہ اللہ کے آخری ہیں رسُولؐ
نہ ہو گا کبھی وحی کا اب نزول
نبیؐ ہم کو اولاد و جاں سے عزیز
نبیؐ ہم کو دونوں جہاں سے عزیز
ہمارے نبیؐ کا یہ ہے معجزہ
اشارے سے دو ٹکڑے مہ کو کیا
وہؐ اک پل میں عرشِ عُلیٰ پر گئے
نمازوں کے تحفے خُدا سے ملے
نبیؐ نے بدی سے بچایا ہمیں
صحیح راستے پر چلایا ہمیں
نبی پر ہزاروں درود و سلام
ہوئی جن پہ نعمت خدا کی تمام

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

آنحضورؐ کی پیدائش کے وقت

دُنیا کی حالت

بڑی شان والے ہمارے نبیؐ
دلوں کے اُجالے ہمارے نبیؐ

وہ مکّہ میں جس وقت پیدا ہُوئے
بُرے ساری دُنیا کے حالات تھے

ستاروں کی کرتا تھا پُوجا کوئی
درختوں کے آگے تھا جھکتا کوئی

تھے اخلاق لوگوں کے اتنے خراب
کہ یہ زندگی بن گئی تھی عذاب

بُتوں کو سمجھتے تھے اپنا خُدا
وہ بندے تھے سب کے، خدا کے سوا

تھا دن رات اُن کو لڑائی سے کام
گزرتے تھے جھگڑوں ہی میں صبح وشام

جو لڑکی کسی گھر میں پیدا ہُوئی
گڑھا کھود کر زندہ گاڑی گئی

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

تھا شیطاں کا قبضہ ہر اک جان پر
تھے چھوٹے بڑے اس کے زیرِ اثر

بُرائی تھی ہر شے پہ چھائی ہُوئی
تباہی تھی دُنیا پہ آئی ہُوئی

غرض جس قدر بھی بُرے کام تھے
پھنسے اُن میں سب خاص اور عام تھے

گھٹا رحمتِ حق کی آخر اُٹھی
زمانے میں تشریف لائے نبیؐ

وہ پیارے نبی جن کا اعلیٰ مقام
ہُوا جن پہ نازل خُدا کا کلام

اندھیرے ہُوئے جن کے آنے سے دُور
کیا عام آکر ہدایت کا نُور

زمانے کو دی علم کی روشنی
کہ تبدیل جس سے ہوئی زندگی

نبیؐ نے سُنایا خُدا کا کلام
ہر اک کو بتایا خُدا کا مقام

ہوئی ختم رات اور سویرا ہُوا
مٹی تیرگی اور اُجالا ہُوا

بڑی شان والے ہیں پیارے نبیؐ
کہ سب کے نبیؐ ہیں ہمارے نبیؐ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

کعبہ کی تعمیر کے وقت

حجرِ اسود

رکھنے کا واقعہ

یہ بعثت سے پہلے کا ہے واقعہ
کتابوں میں ہم نے ہے جس کو پڑھا
ہُوا منہدم کعبہ سیلاب سے
تو رہنے لگے لوگ بے تاب سے

ہُوا مشورہ کوئی تدبیر ہو
خُدا کا یہ گھر پھر سے تعمیر ہو
جوانانِ مکّہ نے باندھی کمر
تو پھر بن گئے اِس کے دیوار و در

مگر کعبۃ اللہ دوبارہ بنا
تو اک مسئلہ خاص پیدا ہُوا
وہ جنّت کا پتھّر کہ اسود ہے نام
دلوں میں بہت جس کا ہے احترام

جگہ اُس کی اُس کو لگائے گا کون!
یہ عزّت، یہ اعزاز پائے گا کون!

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یہ خواہش ہر اہلِ قبیلہ کی تھی
ملے دوسروں پر اُسے برتری

بلند اس کا رتبہ ہر اک سے رہے
وہی کعبے میں سنگِ اسود رکھے
بدلنے لگا اُن کی محفل کا رنگ
لگا یُوں کہ چھڑ جائے گی اُن میں جنگ

یہ دیکھا، تو اک شخص گویا ہُوا
بھلا ہاتھا پائی میں رکھّا ہے کیا؟
رکو جنگ سے، اور سُنو میری بات
کہ جھگڑے کی ہر بات ہے واہیات

علی الصُّبح جو شخص کعبہ میں آئے
وہ حق حجرِ اسود لگانے کا پائے
خُدا کی یہ قدرت کہ وقتِ سحر
ہُوئے داخلِ کعبہ خیرُ البشرؐ

اُنہیں دیکھ کر ہر بشر خوش ہُوا
خزانہ ہو جیسے کوئی مل گیا
کہا سب نے صادق، امین آ گئے
کوئی جن کا ثانی نہیں، آ گئے

ہمیں فیصلہ ان کا منظور ہے
کہ امن و امان ان کا دستور ہے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

یہی امن کی راہ دکھلائیں گے
جو جھگڑا ہمارا ہے نمٹائیں گے

کیا آپؐ نے اس کا وہ فیصلہ
جو ہے آج بھی حصّہ تاریخ کا

بڑھے آگے اور حجرِ اسود لیا
اُسے اپنی چادر پہ پھر رکھ دیا

یہ فرمایا ہر ایک سردار سے
کہ چادر کا اک کونا وہ تھام لے

یہ اک ایسی دانائی کی بات تھی
کہ خوش ہو کے کُل قوم نے مان لی

کہا مل کے اب سب یہ چادر اُٹھائیں
جہاں یہ لگے گا وہاں لے کے جائیں

پھر اس کو اُٹھا کر بصد احترام
لگایا وہاں، جو تھا اس کا مقام

یہ تدبیر اک ایسی تدبیر تھی
بنی قوم کے واسطے روشنی

مٹے جنگ ہونے کے امکاں تمام
محمدؐ پہ لاکھوں دُرود و سلام

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

اندھی بڑھیا کی مدد

کہیں ایک دن جا رہے تھے نبیؐ
نظر آئی رستے میں اک بھیڑ سی
وہاں ایک تھی بوڑھی عورت غریب
مصیبت کی ماری ہوئی بدنصیب
وہ بے آسرا تھی ، وہ مظلوم تھی
وہ آنکھوں کی نعمت سے محروم تھی
اُسے چلتے چلتے جو ٹھوکر لگی
تو بازار میں منہ کے بل گر گئی
اُسے دیکھ کر لوگ ہنسنے لگے
شرارت سے آوازے کسنے لگے
کسی کو بھی اس پر نہ آیا ترس
لگے پھینکنے اس پہ خار اور خس
وہ اشکوں سے مُنہ اپنا دھوتی رہی
بہت دیر تک یُونہی روتی رہی

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

جو یہ ماجرا دیکھا سرکارؐ نے
تو آنکھوں سے آنسو رواں ہو گئے

یہ فرمایا: لوگو! خدا سے ڈرو
تم اس کو نہ اس طرح رُسوا کرو

گئے پھر نبیؐ اس ضعیفہ کے پاس
کیا دُور باتوں سے خوف اور ہراس

تسلّی اُسے دی کہ گھبرا نہ تو
ہے محفوظ اب جان اور آبرو

نبیؐ لے گئے اُس کو پھر اس کے گھر
مدد اُس کی فرمائی مقدور بھر

کیا ایسا اچھا سلوک اس کے ساتھ
دُعا کے لیے اُٹھ گئے اس کے ہاتھ

نبیؐ ابرِ رحمت تھے سب کے لیے
سراپا محبّت تھے سب کے لیے

وہ آتے تھے دُکھیوں، غریبوں کے کام
محمدؐ پہ لاکھوں درُود اور سلام

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

غُلام بچّے کی مدد

غلام ایک بچّہ نہایت غریب
نہ تھا جس کو دو وقت کھانا نصیب
بہت اُس پہ ڈھاتا تھا مالک ستم
ستم اُس کے جتنے کہیں، وہ تھے کم

غلام ایک دن سخت بیمار تھا
کہ مالک نے یہ حُکم اُس کو دیا
یہ گندم کی بوری اُٹھا، پیس ابھی
میں ورنہ ادھیڑوں گا چمڑی تری

وہ بچّہ تھا تکلیف میں مُبتلا
مگر کام مالک کا کرتا رہا
ہُوئی جب ہمارے نبیؐ کو خبر
تو فوراً گئے آپؐ ظالم کے گھر

وہاں جا کے دیکھا کہ ننھّا غلام
ہے رو رو کے نمٹا رہا اپنا کام

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

یہ دیکھا تو پیارے نبیؐ نے کہا
مرے بیٹے! ہرگز نہ غم کر ذرا

تو اُٹھ، تیرا یہ کام کرتے ہیں ہم
مصیبت جو ہے تیری، بھرتے ہیں ہم

یہ فرما کے وہ کُل جہاں کے امام
بصد شوق کرنے لگے اُس کا کام

وہ گندم تمام اس کی خود پیس دی
جو مشکل تھی بھاری، وہ آسان کی

کہا پھر یہ بچّے سے سرکارؐ نے
اگر پھر کبھی کام ایسا ملے

بلا لینا مجھ کو، مَیں آجاؤں گا
تری ہر مصیبت میں کام آؤں گا

یہ سُن کر پکارا وہ ننّھا غلام
محمّدؐ پہ لاکھوں درُود اور سلام

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

رحم کرنے والے نبیؐ

بڑا گرم دن، اور لُو تھی بڑی
تھے سایے میں آرام فرما نبیؐ
اچانک وہاں ایک شخص آ گیا
جو کافر تھا، دُشمن تھا اسلام کا

وہ رہتا تھا شاید اسی گھات میں
کسی جا حضورؐ اس کو تنہا ملیں
خباثت کی رو میں وہ بہنے لگا
وہ تلوار لہرا کے کہنے لگا

محمدؐ! تجھے اب بچائے گا کون؟
مدد کے لیے تیری آئے گا کون؟
تو ہے بے مددگار، تنہا بھی ہے
مرے سامنے تو نہتّا بھی ہے

سُنکوں سے یہ پیارے نبیؐ نے کہا
بچائے گا اللہ مجھ کو مرا

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

سُنا یہ تو گھبرا گیا وہ شقی
جو تلوار تھی ، ہاتھ سے گر گئی
نبیؐ نے وہ تلوار اُٹھا کر کہا
بچائے گا اب کون تجھ کو بتا؟
کہا اُس نے اب کوئی ایسا نہیں
اماں مل نہیں سکتی مجھ کو کہیں
مگر ہاں ترا رحم ، تیرا کرم
کہ ہے تیرے قبضے میں تیغِ دودم
نبیؐ نے وہ تلوار پھینکی پرے
کہا : رحم کیا ہے ؟ یہ اب سیکھ لے
بچاتا ہے ہر ایک کو بس خُدا
نگہباں نہیں کوئی اُس کے سوا
سُنا یہ تو کافر مسلمان ہُوا
خلوص و محبّت سے کلمہ پڑھا
کیا جھوم کر اُس نے پھر یُوں کلام
محمدؐ پہ لاکھوں درُود اور سلام

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

محنت میں برکت ہے

نبیؐ مکرم دلوں کا قرار
درود و سلام اُن پہ ہوں بے شمار
ہمارے نبیؐ کا ہے یہ واقعہ
غریب اُن کے پاس ایک حاضر ہُوا

کہا : اے نبیؐ ! اے خدا کے حبیب
میں مفلس ہوں ، نادار ہوں اور غریب
مصیبت کا ، غُربت کا مارا ہُوں مَیں
کرم کیجیے ، بے سہارا ہُوں مَیں

مرے چھوٹے بچے ہیں ، بیوی بھی ہے
مگر کچھ نہیں گھر میں کھانے کی شے
مرے حال پر رحم فرمایئے
خزانے سے کچھ مال دلوایئے

نبیؐ نے یہ فرمایا : اے خوش خصال
مناسب نہیں پھیلے دستِ سوال

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

کرے اپنے ہاتھوں سے گر کام کاج
یقین ہے خُدا تیری رکھّے گا لاج

کوئی چیز تو ہو گی گھر میں ترے
تو جا، اور وہ پاس لے آ مرے

کہا: اک پیالہ ہے، اور اک دری
مرے پاس سامان ہے بس یہی

کہا: لاؤ یہ دونوں چیزیں یہاں
خُدا اپنے بندوں پہ ہے مہرباں

یہ سُن کر اُسی وقت وہ گھر گیا
پیالہ، دری لے کے حاضر ہُوا

نبیؐ نے یہ فرمایا اصحابؓ سے
یہ چیزیں کوئی نیک دل مول لے

اس اعلان پر اک صحابیؓ اُٹھے
خوشی سے اُسے چند درہم دیے

بہت خوش ہُوئے اس پہ پیارے رسُولؐ
یہ سائل سے فرمایا کر لو قبول

کلہاڑی ابھی لاؤ بازار سے
بچو گے غریبی کے آزار سے

کلہاڑی وہ لے کر جو حاضر ہُوا
تو سرکارؐ نے اس میں دستہ جڑا

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

کلہاڑی اُسے دے کے اس سے کہا
نہ محنت سے اب جی چرانا ذرا
اُٹھو، نام حق لے کے جنگل میں جاؤ
وہاں لکڑیاں کاٹو، روزی کماؤ
یہ سمجھو اسی میں تمہاری ہے شان
خدا تم پہ ہو گا بہت مہربان
وہ دس روز کے بعد حاضر ہُوا
کہا: مجھ پہ ہے فضل رب کا بڑا
جو مجھ پر تھے سختی کے دن کٹ گئے
بہت خوش ہیں اب بیوی بچّے مرے
یہ سن کر ہُوئے خوش رسُولِ خدا
کہا: تیری محنت کا ہے یہ صلا
جو دُنیا میں محنت کو اپنائے گا
خدا مہرباں اس پہ ہو جائے گا
وہ بولا ہے سچّے کا سچّا کلام
محمدؐ پہ لاکھوں درُود اور سلام

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

یتیم بچّے کی عید

وہ سارے زمانے کے پیارے نبیؐ
مسلماں کی آنکھوں کے تارے نبیؐ

وہی آخری ہیں خُدا کے رسُولؐ
وہ ہیں باغِ رحمت کے خوش رنگ پھُول

ملی اُن سے ایماں کی دولت ہمیں
ملی اُن سے ہر ایک نعمت ہمیں

سنو، پیارے بچّو! تم اک واقعہ
ہُوئے ختم روزے، تھا دن عید کا

ہر انسان شاداں تھا، مسرُور تھا
پریشانیوں سے بہت دُور تھا

وہ نبیوں کے سردار، بندہ نواز
چلے گھر سے مسجد کو، پڑھنے نماز

زباں پر ترانہ تھا تکبیر کا
تھی سب کے لیے عافیت کی دُعا

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

گزر اک گلی سے ہُوا آپؐ کا
وہاں دیکھا اک بچّہ روتا ہُوا

یہ بچّہ تھا کمسن، بہت ہی غریب
گئے پاس اُس کے خُدا کے حبیبؐ

کہا آج کا دن تو خوشیوں کا ہے
تجھے کیوں میسّر نہیں ہے یہ شے

وہ بولا: شہنشاہِ دُنیا و دیں
مرے ابّو اور امّی دونوں نہیں

یہ دونوں گزشتہ برس چل بسے
ہے اب کون جو سوچے میرے لیے

خوشی عید کے دن مرے گھر نہیں
پہننے کو کپڑے میسّر نہیں

اسی واسطے اے خُدا کے رسولؐ!
میں ہوں عید کے بھی بے حد ملول

نبیؐ نے کہا، تو نہ کر رنج و غم
جو تیرا نہیں کوئی، تیرے ہیں ہم

ہمیں آج سے باپ اپنا تو جان
حمیرہؓ[1] کو ماں آج سے اپنی مان

---

[1] حمیرہ رضی اللہ عنہا مسلمانوں کی ماں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہ کا لقب ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

سُنا یہ تو بچّہ بہت خوش ہُوا
رسُولِ خدا کے وہ گھر آ گیا

مسلمانوں کی ماں نے جوڑا رسیا
جو نہلا کے بچّے کو پہنا دیا

وہ بولا کہ جیسی ہُوئی میری عید
نہ ہو گی کسی کو نصیب ایسی عید

غریبوں، یتیموں کا یہ احترام!
محمدؐ پہ لاکھوں درُود اور سلام

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

اپنے موزے جھاڑ کر پہنو

سُناتا ہُوں اک روز کا ماجرا
کہ اس ماجرے میں سبق ہے بڑا
ہمارے پیمبر علیہ السّلام
جو لاریب ہیں انبیا کے امام
جو ہیں حق تعالیٰ کے پیارے حبیبؐ
جو ہیں سب سے بڑھ کر خدا کے قریب
وہ اللہ کے آخری ہیں نبیؐ
نبی اب نہ آئے گا ہرگز کوئی
وہ اک دن تھے جنگل میں ٹھہرے ہُوئے
صحابیؓ کئی آپؐ کے ساتھ تھے
حبیبؐ خُدا نے ارادہ کیا
پہن لیں وہ جوڑا، جو موزوں کا تھا
مگر ایک موزہ اٹھایا ہی تھا
کہ لوگوں نے دیکھا عجب ماجرا

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

کہ اُڑتا ہُوا ایک کوّا وہاں
اُتر کر قریب آ گیا ناگہاں
وہ کوّا اچانک اُٹھا لے گیا
جو رکھا تھا موزہ وہاں دُوسرا
بلندی پہ جُونہی وہ کوّا اُڑا
تو پھینکا وہ موزہ، جو تھا لے گیا
گرا آ کے موزہ بہت ہی قریب
صحابہؓ نے دیکھا یہ منظر عجیب
کہ موزے میں بچّہ تھا اک سانپ کا
خطرناک، زہریلا تھا جو بڑا
یہ دیکھا تو فرمایا سرکارؐ نے
رسولِ خُدا، شاہِ ابرار نے
جو پہنو کوئی چیز، جھاڑو اُسے
مبادا کوئی چیز تکلیف دے
بنے حرزِ جاں آپؐ کا ہر پیام
محمدؐ پہ لاکھوں درُود اور سلام

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

حرف آخر

بچے جنت کے پھول ہیں۔

یہ حدیث نبویؐ لفظی اعتبار سے جتنی خوبصورت ہے' معنی کے لحاظ سے اس سے بھی زیادہ اہم ہے۔ جس طرح رنگ برنگے اور مختلف خوشبو والے نرم و نازک پھولوں کی آبیاری کے لئے مناسب غذا اور تہذیب کی ضرورت ہوتی ہے' اسی طرح بچوں کی نشوونما کے لئے بھی اچھی تعلیم و تربیت بنیادی اہمیت رکھتی ہے۔ ہمارے پیارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ ہر بچہ نیک اور پاکیزہ فطرت لے کر پیدا ہوتا ہے' پھر اس کے ماں باپ اسے یہودی' نصرانی یا مجوسی بنا دیتے ہیں۔

بچوں تک مثبت تعمیری اور صحت مند اقدار حیات کو پہنچانے اور ان کی ذہنی سطح کے لحاظ سے انہیں مخاطب کرنے کی ذمہ داری محض مدارس کے معلمین اور معلمات کی نہیں ہے۔ اس میں والدین' رشتہ دار اور معاشرہ کے افراد بھی یکساں طور پر شریک ہیں۔ کہانیوں کے ذریعے بچوں تک اپنا پیغام پہنچا کر ہمارا فرض پورا نہیں ہو جاتا۔ یہی سبب ہے کہ روایتی طور پر کہانی کے ساتھ کہانی گو کہیں دادی اماں کی شکل میں' کبھی نانی اماں کی شکل میں اور کبھی بہن کی شکل میں یہ کردار ادا کرتی رہی ہیں۔ آج بھی اس بات کی ضرورت ہے کہ اساتذہ اور والدین ان کہانیوں کے مضامین کو بچوں کے ساتھ گفتگو کا موضوع بنائیں تاکہ ان کے ذہنوں میں نہ صرف فکر کے بیج پڑیں بلکہ فکر کی نمو و ترقی میں آسانیاں پیدا ہو سکیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ

www.KitaboSunnat.com

دعوۃ اکیڈمی نے اسلامی تعلیمات کی روشنی میں بچوں کی تعلیم و تربیت کے لئے ۱۹۸۷ء میں "شعبہ بچوں کا ادب" قائم کیا۔ اس شعبے کے تحت ایک طرف بچوں کے معروف ادیبوں' نوجوان قلمکاروں اور بچوں کے رسائل کے مدیران کے لئے سیمینارز' ورکشاپس اور تربیتی کیمپوں کا اہتمام کیا جاتا ہے تو دوسری طرف بچوں کے رسائل' بچوں کی کتب اور بچوں کے اخباری صفحات کے تحقیقی جائزوں کا اہتمام کیا جاتا ہے۔

بچوں کے ادب کے شعبہ نے بچوں کے ادب میں مروجہ روایتی انداز کو ترک کرکے بچوں کی عمر اور تعلیمی استعداد کو سامنے رکھتے ہوئے پرائمری' مڈل اور ہائی سکول کے بچوں کے لئے تین گروپوں میں پچاس دلچسپ اور بامقصد کتب کا ایک سیٹ تیار کیا ہے۔ ہر نقش اول میں مزید ترقی و بہتری کی گنجائش رہتی ہے۔ ہماری یہ کوشش کس حد تک کامیاب ہوئی ہے' اس کا فیصلہ تو قارئین ہی کر سکتے ہیں۔ ہمیں بچوں' والدین اور اساتذہ کی آراء کا انتظار رہے گا تاکہ ان کتب کو مزید بہتر اور مفید بنایا جاسکے۔

ڈائریکٹر جنرل

دعوۃ اکیڈمی' اسلام آباد

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بچوں کا ادب

بچوں کے اخلاق و کردار کو سنوارنے، اچھا مسلمان اور سچا پاکستانی ہونے کے احساس کو بیدار کرنے کے لئے دعوۃ اکیڈمی، کی دلچسپ اور بامقصد کتب کا مطالعہ کیجئے۔

رسول پاکؐ	محمد ﷺ	روشن راستہ	آزادی کا دن	پہلا فضائی حملہ
تین دوست	خوشامد کا نتیجہ	پھول اور کانٹے	دلچسپ منصوبہ	کاہلوں کی شہزادی
گمنام محسن	علم کا اجالا	کالا پتھر	عقل مند کون؟	ہمارا پرچم
عظیم عطیہ	خزانہ	سبق	زندگی کے آداب	نیت کا پھل
قرآنی دنیا کی سیر	واپسی	پیارے رسولؐ کی پیاری باتیں	دیس ہمارا پاکستان	پکنک کا انجام
ریچھ اور گلہری	وہ ایک تتلی تھی	انوکھا خزانہ	نافرمان بیٹا	جدا ہوئے تو مرے
نجاشی کا دربار	پھول ہی پھول	میں ایک چڑیا ہوں	غلطی کا نتیجہ	دو مائیں
جلال و جمال	چاندی کا جوتا	سات کہانیاں	خواب سے تعبیر تک	خوش نصیب
اے وطن	یقین کا معجزہ	موت کا دوست	اصلی تحفہ	امام بخاری کا کارنامہ
سائیکل	تاجل کی کہانی	بارہ موتی	بطخ کا بچہ	رحمدلی کا انعام

دعوۃ اکیڈمی
بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مطالعہ